www.khanqah.in

ڈھونڈو گے گر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم

تحریر: حضرت مولانا حمیداللہ صاحب۔ دامت برکاتھم

اِمامُ الہدیٰ مُجتبیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا فرمان:"مَثَلُ الَّذِی لَیسَ فِی جَوفِهٖ شَیٌٔ مِنَ القُرآنِ کَالبَیتِ الخَرِب"
اس شخص کی مثال جس کے اندر قرآن پاک کی کوئی چیز موجود نہیں ہے، ویران گھر کی سی ہے۔

قرآن پاک جن اور تمام انسانوں کیلئے دستورِ حیات ہے، نہ صرف دنیاوی بلکہ اخروی و ابدی حیات کیلئے بھی بے نظیر راہنما ہے، اقوامِ عالم کے دساتیر ناقص ہیں اور اُن کی تھوڑی بہت افادیت دنیا تک محدود ہے اور ان میں عُقبیٰ کے متعلق تقریباً انکار کا فیصلہ موجود ہے۔ اور خدا بیزار لوگوں کو انہی سے دلچسپی ہے مگر تمام انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسّلام بہترین اور بے مثال حقیقی اور ابدی زندگی کے ہونے پر کلّی اتفاق ہے اور پیام مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس حقیقت کو اور زیادہ نکھارا اور اسکی واقعیت کو اعلیٰ حد تک روشن فرمایا اب کسی مؤمن کیلئے تغافل روا نہیں، آخرت کی تیاری کرنی ہے ضرور، قبر میں میّت اُترنی ہے ضرور...... زادِ سفر کی تیاری کرنی ہے ضرور...... وہاں کی کرنسی ثواب ہے، جنت کا پاسپورٹ ایمان ہے جن کے پاس یہ چیزیں نہ ہوں وہ بدنصیبی کی انتہا پر پہنچائے جائیں گے اور ان کو انتہائی دردناک سزا دی جائے گی۔ (اللہ کی پناہ)۔

نفس، رسم اور شیطانی ماحول کی تابعداری سے نکل کر محسنِ حقیقی ربّ العالمین کی فرمانبرداری کی رحمت میں آ کر قرآن پاک کو تجوید سے پڑھنا، صالح علماء سے اس کی تفسیر سیکھنا اور عمل کرنا شروع کریں، نجانے موت کا فرشتہ کب نمودار ہوتا ہے، پھر ایک سیکنڈ کی مہلت نہیں ملے گی، پھر عیال، احباب، چند دن روئیں گے، غمگین ہوں گے لیکن قبر میں میت اُترنی ہے ضرور، وہ تنہائی کا گھر کیڑوں، سانپوں کا ٹھکانہ ہے، کوئی ایک منٹ کیلئے قبر میں نہیں سوئے گا۔ حسین چہرے مٹی میں سڑ جائیں گے، ایمان و عمل صالح نہ ہوں تو قسم قسم کے عذاب ہزاروں سالوں تک عالم برزخ میں مسلّط کئے جائیں گے، پھر حشر میں راز و رموز سرِ عام کُھل جائیں گے، مجرموں میں حشر ہونے کا اندیشہ ہے، کتنا بُرا حال ہوگا اگر اللہ کے ساتھ صلح کا رابطہ قائم نہ کیا گیا ہو تو جرائم، بدکاریوں اور سیہ کاریوں کی ویڈیو اور چلتی پھرتی تصویریں دکھائی جائیں گی...... شرم سے سر جھکیں گے بالآخر ہاتھ پیر بندھوا کر اوندھے منہ جہنم میں ڈالدیئے جائیں گے، ایک بھی بڑا گناہ جہنم میں لے جانے کیلئے کافی ہے۔ (نعوذ باللہ من النار)

دنیا کا کام بھی کرنا ہے، لات نہیں مارنی ہے، لیکن غافل ہو کر فرائض، واجبات اور پاک سنتوں کو ہرگز چھوڑنا نہیں، اور گناہوں کی نجاست سے ضرور بچنا ہے اس کیلئے صالحین اور صادقین کی صحبت بہت ضروری ہے، صحبت کاملین کی برکت سے فرائض و واجبات کا کرنا اور گناہوں کا چھوڑنا آسان ہو جاتا، انہی کے بارے میں بخاری شریف میں آیا ہے:"هُمُ القَومُ لَا یَشقٰی بِهِم جَلِیسُهُم" یعنی وہی لوگ ہیں جن کا ہمنشین محروم نہیں ہوتا۔

مشکاۃِ نبوّت دارالعلوم سواء السبیل کھانڈی پورہ

انوارِ نبوّت تقسیم کرنے کیلئے ہر دم حاضر خدمت ہے، کوئی طالب علم ہو یا کہ تاجر، امیر ہو یا غریب، کالج کا متعلم ہو یا یونیورسٹی کا اسکالر، ڈاکٹر ہو یا انجینئر، مزدور ہو یا ڈرائیور، غرض خاص و عام کیلئے سکونِ قلب، نجاتِ ابدی، برکاتِ دُنیا اور عافیت دارین کی ضمانت علم صحیح اور عمل صالح میں ہے۔ اس کے حصول کیلئے اوّلین ترجیح حفظِ قرآن اور علومِ عالیہ دینیہ کے طلبہ کو دی جائے گی، اگر فرصت نہ ہو تو ہفتہ یا دو ہفتوں کے بعد چھٹی کے دن دو دو گھنٹوں کی ثواب کی نیت سے بنیادی دینی علم حاصل کریں۔

مزید برایں شعبہ مروّجہ میں میٹرک تک کی تعلیم قرآنی بنیادی تعلیم کے ساتھ بفضل اللہ موجود ہے اس میں اپنے ذہین و فہیم بچوں کا داخلہ کرائیں، اگر کوئی یتیم یا سخت مسکین لڑکا ہو لیکن ہوشیار اور پڑھنے میں اچھا ہو تو اُن کو فیس اور دوسرے اخراجات کے بغیر داخلہ فراہم کیا جاتا ہے۔ نیک بخت نفوس اس دعوت پر ضرور لبّیک کہیں گے۔

ڈھونڈو گے گر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم